

مبارک سرزمین فلسطین کی آزادی اور اس کے لوگوں کی مدد کا اسٹریٹیجک پلان

پہلا قدم: لوگوں کی جانب سے افواج میں موجود اپنے بھائیوں، والد، بیٹوں اور اپنے دوست احباب سے مطالبہ کرنا، کہ وہ سیاسی اور فوجی قیادت کے خلاف خروج کریں۔

دوسرا قدم: مختلف رینکس کے مخلص فوجی افسران کی جانب سے مشترکہ کوشش سے موجودہ حکومتی نظام کا خاتمہ۔

تیسرا قدم: ان افسران کا حزب التحریر کو نصرۃ (مادی مدد) دینا اور حزب کو سیاسی طاقت (سلطان) منتقل کرنا تاکہ اسلامی حکمرانی کا آغاز ہو سکے۔

چوتھا قدم: حزب التحریر کے امیر کی جانب سے نبوت کے نقش قدم پر دوبارہ خلافت کے قیام کا اعلان۔

پانچواں قدم: ارد گرد کے مسلم ممالک کو خلافت کے ساتھ جوڑ کر انہیں ایک طاقتور ریاست کے طور پر وحدت بخشنا۔

چھٹا قدم: مسلمانوں کے خلیفہ کا مبارک سرزمین فلسطین کی آزادی کے لیے امت کو متحرک کرتے ہوئے افواج کی قیادت کرنا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، (لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا الْيَهُودَ، حَتَّى يَقُولَ الْحَجَرُ وَرَاءَهُ الْيَهُودِيُّ يَا مُسْلِمُ، هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَائِي فَأَقْتُلْهُ) "قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم یہود سے ایسے نہ لڑو کہ وہ پتھر جس کے پیچھے یہودی چھپا ہو، اعلان کرے کہ اے مسلمان، میرے پیچھے ایک یہودی چھپا ہے، اسے قتل کر دو"۔ اسے بخاری و مسلم نے روایت کیا ہے۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس